تنظیم المدارس کے امتحانِ ثانویہ عامہ و ثانویہ خاصہ میں کامیابی کی مکمل ضمانت

تعلیم المنطق

ناشر

مرکزی دفتر تنظیم المدارس (اہلِ سنت) پاکستان
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

تعلیم المنطق

حافظ محمد عبدالستار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

ناشر
مرکزی دفتر تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

احکامِ قضیہ

قضیہ کے احکام تین ہیں - نمبر۱- تناقض- نمبر۲- عکسِ مُستوی- نمبر۳- عکسِ نقیض-

تناقُض کی تعریف- دو قضیوں کا ایجاب و سلب میں اس طرح مختلف ہونا کہ اُن دونوں میں سے ہر ایک کا صِدق باعتبار ذات کے دوسرے کے کذب کا تقاضا کرے- یعنی ان دونوں قضیوں میں سے اگر ایک سچّا ہو تو دوسرا ضرور جھُوٹا ہوگا- نہ دونوں سچّے ہوسکتے ہیں اور نہ ہی دونوں جھوٹے ہو سکتے ہیں- جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ اور زَیْدٌ لَیْسَ بِعَالِمٍ-

شرطِ تناقُض- قضایائے مخصوصہ و شخصیہ میں تناقُض کے لئے آٹھ چیزوں میں اتحاد کا پایا جانا شرط ہے- اور وہ آٹھ چیزیں اس شعر میں مذکور ہیں ؎

در تناقض ہشت وحدت شرط داں ؛ وحدتِ موضوع و محمول و مکاں

وحدتِ شرط و اضافت جزء و کل ؛ قوت و فعل است در آخر زماں

قضایائے محصورہ میں تناقض کے لئے وحداتِ ثمانیہ کے علاوہ کلّیت میں اختلاف بھی شرط ہے یعنی اگر ایک قضیہ کلیہ ہو تو دوسرا جزئیہ ہوگا-

اگر دونوں کلیہ ہوں یا دونوں جزئیہ ہوں تو ان میں تناقُض نہیں ہوگا-

اور قضایائے موجّہہ میں مذکورہ بالا شرائط کے علاوہ جہت میں اختلاف بھی شرط ہے یعنی اگر دونوں کی جہت ایک ہو تو ان میں تناقُض نہیں ہوگا-

فائدہ- تناقض چونکہ تقابُل کی قسم ہے لہٰذا التقابُل کی تعریف و اقسام بیان

کی جاتی ہیں۔

تعریفِ تقابُل۔ دو چیزوں کا ایک جگہ ایک زمانے میں ایک جہت سے جمع نہ ہو سکنا۔

اقسامِ تقابُل۔ تقابُل کی چار قسمیں ہیں۔ نمبرا۔ تقابُلِ تضاد نمبر۲۔ تقابُلِ تناقُض۔ نمبر۳۔ تقابُلِ تضائُف۔ نمبر۴۔ تقابُلِ عدم و ملکہ۔

وجہِ حصر۔ جن دو چیزوں کے درمیان تقابل ہوگا ان میں عقلی احتمال تین ہیں کیونکہ یا تو دونوں عدمی ہوں گی یا دونوں وجودی ہوں گی۔ یا ایک وجودی اور ایک عدمی ہوگی۔ پہلا احتمال باطل ہے کیونکہ دو عدمی چیزوں میں تقابل نہیں ہو سکتا۔

اگر دونوں وجودی ہوں تو پھر دو حال سے خالی نہیں ہوں گی کہ اُن میں ایک کا تعقُّل دوسری پر موقوف ہوگا یا نہیں۔ اگر ہوگا تو یہ تقابُلِ تضائُف ہے جیسے صانع و مصنوع۔

اور اگر اُن میں سے ایک کا تعقُّل دوسری کے تعقُّل پر موقوف نہیں ہے یہ تقابُلِ تضاد ہے۔ جیسے سواد و بیاض اور زمین و آسمان۔

اور اگر ایک وجُودی اور ایک عدمی ہو تو پھر وہ دو حال سے خالی نہیں ہو کہ اُن میں سے عدمی وجودی کا محل بن سکتی ہے یا نہیں۔ اگر بن سکتی ہے تو تقابُلِ عدم و ملکہ ہے۔ جیسے حرکت و سکون۔

اور اگر عدمی وجودی کا محل نہیں بن سکتی تو یہ تقابُلِ تناقُض ہوگا۔ جیسے وجود عدم اور انسان و لاانسان۔

فائدہ - جن دو قضیوں کے درمیان تناقض ہوتا ہے اُن میں سے ہر ایک قضیہ کو دوسرے قضیہ کی نقیض کہا جاتا ہے -

محصوراتِ اربعہ کی نقیضیں

(۱) موجبہ کلیہ کی نقیض سالبہ جزئیہ آتی ہے جیسے کُلُّ اِنْسَانٍ حَیَوَانٌ کی نقیض بَعْضُ الْاِنْسَانِ لَیْسَ بِحَیَوَانٍ آتی ہے

(۲) موجبہ جزئیہ کی نقیض سالبہ کلیہ آتی ہے - جیسے بَعْضُ الْحَیَوَانِ اِنْسَانٌ کی نقیض لَا شَیْءَ مِنَ الْحَیَوَانِ بِاِنْسَانٍ آتی ہے -

(۳) سالبہ کلیہ کی نقیض موجبہ جزئیہ آتی ہے - جیسے لَا شَیْءَ مِنَ الْحَیَوَانِ بِاِنْسَانٍ کی نقیض بَعْضُ الْحَیَوَانِ اِنْسَانٌ آتی ہے -

(۴) سالبہ جزئیہ کی نقیض موجبہ کلیہ آتی ہے جیسے بَعْضُ الْاِنْسَانِ لَیْسَ بِحَیَوَانٍ کی نقیض کُلُّ اِنْسَانٍ حَیَوَانٌ آتی ہے -

عکسِ مستوی کی تعریف

قضیہ کی جزءِ اول کو جزءِ ثانی کی جگہ اور جزءِ ثانی کو جزءِ اول کی جگہ رکھ دینا اسطور پر کہ ایجاب و سلب اور صدق باقی رہے جیسے کُلُّ اِنْسَانٍ حَیَوَانٌ کا عکسِ مستوی بَعْضُ الْحَیَوَانِ اِنْسَانٌ آتا ہے -

محصوراتِ اربعہ کا عکسِ مستوی

(۱) موجبہ کلیہ کا عکسِ مستوی موجبہ جزئیہ آتا ہے - جیسے کُلُّ اِنْسَانٍ حَیَوَانٌ کا عکسِ مستوی بَعْضُ الْحَیَوَانِ اِنْسَانٌ آتا ہے -

(۲) موجبہ جزئیہ کا عکسِ مستوی موجبہ جزئیہ ہی آتا ہے - جیسے بَعْضُ الْاِنْسَانِ